السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر سے تقریبا ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر ٹیوب ویل واقع ہے ہم اس کے میٹر سے تارلا کر گھر میں بجلی استعمال کرتے ہیں اور صرف شدہ بجلی کا کمرشل بل بھی ادا کرتے ہیں۔ جوکہ گھریلو عام ریٹ سے کہیں زیادہ ہوتا ہے کیا ایسا کرنا ازروئے شریعت جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک اصولی بات ہے کہ معاشرہ میں رائج قوانین اگر شریعت کے خلاف نہ ہوں تو ان کی پابندی ضروری ہے، محکمہ واپڈا کا یہ قانون ہے کہ ہر صارف کو بجلی استعمال کرنے کے لئے ایک الگ میٹر مہیا کیا جاتا ہے۔ جو اس محکمہ کے مفاد میں ہے۔ ایک ہی میٹر سے دوسرے صارف کو بجلی سپلائی کرنا واپڈا کے قوانین کے خلاف ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے خود محکمہ کے مفادات مجروح ہوتے ہیں۔ اگر کسی اہلکار نے اس کی اجازت دی ہے تو اسے قانونی حیثیت حاصل نہیں ہے، لہٰذا ٹیوب ویل کے میٹر سے ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر تار لے جا کر بجلی استعمال کرنا شرعاً وقانوناً درست نہیں ہے، کیونکہ ایسا کرنا محکمہ کے قوانین کے خلاف ہے۔ اگرچہ صارف اس کی ہر ماہ مقررہ رقم ادا کرتا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ محکمہ سے اجازت لے کر گھر کے لئے الگ میٹر نصب کرایا جائے تاکہ کسی قسم کا شک وشبہ نہ رہے، اسی طرح گھریلو میٹر کو کمرشل بنیادوں پر استعمال کرنا بھی شرعاً درست نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:448